www.ahlulathar.net

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانا کس نے شروع کیا؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: سب سے پہلے کس نے اس بدعت کو (یعنی عید میلاد النبی ﷺ) کی بدعت کو نکالا اور یہ کیسے آگئی؟

جواب: سب سے پہلے جن لوگوں نے اسے نکالا وہ چوتھی صدی میں مصر کے فاطمی[1] لوگ تھے، اور ساتویں صدی میں اربِل کے بادشاہ نے عراق میں اسے نکالا اور اس کی وجہ یہ تھی جیسا کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے اقتضاء الصراط المستقیم[2] میں بیان کیا ہے: یا تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں نکالا گیا یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ نبی ﷺ سے محبت کا تقاضہ ہے[3] یا نصاریٰ کی نقل کرتے[4] ہوئے کیونکہ نصاریٰ مسیح علیہ الصلاۃ والسلام کی عید میلاد مناتے ہیں۔ چاہے وجہ کچھ بھی ہو، تمام بدعت گمراہی ہے[5]۔

---

[1] یعنی فاطمی جو اسماعیلی شیعہ تھے۔

[2] کتاب کا نام

[3] محبت کا تقاضہ یہ نہیں کہ آپ ﷺ کی مخالفت کی جائے بلکہ یہ ہے کہ آپ ﷺ کی اتباع کی جائے اور آپ کے فرمان کو مانا جائے۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: إیاکم و محدثات الأمور فإن کل محدثة بدعة و کل بدعة ضلالة (یعنی دین میں نئی نکالی چیزوں سے بچو کیونکہ ہر نئی نکالی چیز (دین میں) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے) (ابوداؤد: ۴۶۰۹)۔ اور اس میں محبت کے تقاضے کا دعویٰ باطل ہے کیونکہ اگر واقعی ایسا ہوتا تو صحابہ کرام اس سے پیچھے نہ رہتے۔

[4] نبی ﷺ نے یہود و نصاریٰ کے نقشِ قدم پر چلنے سے منع فرمایا ہے اور اس کی مذمت میں یہی حدیث کافی ہے: مَن تشبه بقوم فهو منهم (جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ ان ہی میں سے ہے) (ابوداؤد: ۴۰۳۳)

[5] اور یہ حدیث میں ہے: و کل بدعة ضلالة (تمام بدعت گمراہی ہے)۔ نبی ﷺ کے اس فرمان کے بعد کہ تمام بدعت گمراہی ہے، یہ کس کی جرأت کہ وہ کسی بدعت کو بدعتِ حسنہ کہے!

مصدر: اللقاء الباب المفتوح؛ کیسٹ نمبر: ۲۱۰؛

(ترجمہ اور نوٹ: ابو مریم اعجاز احمد)